سوال

وراثت (177) تقسیم کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ حاجی یونس (والد) نے اپنی زندگی میں کچھ بیٹوں اور بچیوں کے نام جائیداد کروائی اورچند بیٹوں اور بیٹیوں کو کچھ بھی نہیں دیا، اب عرض یہ ہے کہ وضاحت کریں کہ کچھ اولاد کو دینا اور کچھ کو محروم رکھنا شریعت محمدیہ کے مطابق صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حد(ثنا) عن ابن عباس رضی اللہ عنہ أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: سووا بین أولادکم فی العطیة... الخ.))

بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایاکہ ہبہ کرنے میں اپنی اولاد کے مابین برابری کرو۔ ''لہذامعلوم ہوناچاہیے کہ مذکورہ تقسیم اورہبہ صحیح نہیں ہے اگرکوئی آدمی اپنی زندگی میں ہی اپنی ملکیت اولاد میں تقسیم کرناچاہے توبیٹیوں اوربیٹوں کوایک جیسا برابر برابر دے اس کے علاوہ تقسیم ۔

وسری حدیث مبارکہ میں بیان فرمایاہے:

ن بشیر أن أباہ نحلہ غلاما وأنہ جاءإلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یشہدہ فقال أکل ولدک نحلتہ قال لاقال فاردده.)) (رواہ ابن ماجہ)

''نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے والد نے ان کوایک غلام بطورہبہ دیا، پھراس بات پر نبی کریم ﷺ کوگواہ بنانے کے لیے آئے تونبی کریم ﷺ نے فرمایاکیاسب بچوں کوہبہ کی ہے توعرض کی کہ نہیں توآپ ﷺ نے فرمایاکہ میں اس ہبہ کورد کرتاہوں۔''

ھذاما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

ر577

محدث فتویٰ